ilmkidunya.com

اُردو (لازمی) ایس ایس سی-I

2019

وقت: 2:40 گھنٹے

کُل نمبر حصہ دوم اور سوم 60

نوٹ: حصہ دوم اور سوم صفحات 2-1 پر مشتمل ہے۔ ان سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ ایکسٹرا شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوم (کُل نمبر 34)

سوال نمبر۲: الف۔ نصابی کتاب کی روشنی میں مندرجہ ذیل میں سے بارہ (12) اجزاء کے تین سے چار سطروں تک محدود جوابات لکھیں: (12x2=24)

(i) مصنف نے کیسے ثابت کیا کہ مرزا غالب کا حوصلہ فراخ تھا؟

(ii) خواجہ باسط کے مریدوں میں تکرار کیوں ہوا؟

(iii) ڈپٹی نذیر احمد نے اپنے ناولوں سے کیا خدمت سرانجام دی؟

(iv) جمن شیخ اور الگو چودھری میں دوستی کا آغاز کب ہوا؟

(v) امتحان کے دن قریب آنے پر مضمون نگار کے دوستوں کا کیا حال ہوتا ہے؟

(vi) بھینس کس لحاظ سے انسان سے زیادہ خوش نصیب ہے؟

(vii) ''حمد'' کے مطابق کچھ لوگ رنج و مصیبت میں کس کا ''گلا'' کرتے ہیں اور ان کو پھر کیا نظر آتا ہے؟

(viii) نعت کے مطابق شاعر کس راہ میں خاک ہونا چاہتا ہے؟ نیز اسے اس میں کیا فائدہ نظر آتا ہے؟

(ix) نظیر اکبر آبادی نے اپنی شاعری کے لیے کون سے موضوعات کا انتخاب کیا؟

(x) رؤف نے اختر کو دھکے دے کر کیوں نکال دیا؟

(xi) علامہ اقبال کی کوئی سی دو اردو کتب کے عنوانات تحریر کریں۔

(xii) میر تقی میر کے کلام کی چند خصوصیات تحریر کریں۔

(xiii) حیدر علی آتش اپنی کشتِ سخن سے بے فکر کیوں رہے؟

(xiv) غزل کے مطابق درویش کے لب پر کیا صدا ہے؟

ب۔ درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ اجزا حل کیجیے۔ (5x2=10)

(i) محاورہ کی تعریف کریں اور کوئی سے دو محاورات بھی تحریر کریں۔

(ii) مبتدا اور خبر میں کیا فرق ہے؟ مثال دے کر واضح کریں۔

(iii) مجاز مرسل کی کتنی صورتیں ہیں کوئی سی دو کی مثالیں دیں۔

(iv) درج ذیل الفاظ کو جملوں میں اس طرح استعمال کریں کہ تذکیر و تانیث واضح ہو جائے:

سراب ، لب

(v) مندرجہ ذیل مرکبات کون سے ہیں؟

بچے کے لب ، رخ و زلف

(vi) درج ذیل الفاظ کے واحد، جمع لکھیں۔

طیور ، ملت

حصہ سوم (کُل نمبر 26)

سوال نمبر۳۔ سبق، مُصنّف اور اس کے متن کا مختصر حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نثر پارے کی تشریح کیجیے: (1/2+1/2+1+4=6)

الف۔ خیر آمدم برسر مطلب، پونے دس بجے گھنٹی بجی اور ہم بسم اللہ کہہ کر امتحان کے کمرے میں داخل ہوئے۔ یہاں ایک بہت خلیق اور ہنس مکھ نگران کار تھے۔ مجھے جگہ نہیں ملتی تھی، میں نے ان سے کہا وہ میرے ساتھ ہو لیے۔ جگہ بتائی اور بڑی دیر تک ہنس ہنس کر باتیں کرتے رہے۔ میں سمجھا چلو بیڑا پار ہے، اللہ دے اور بندہ لے۔ ٹھیک دس بجے پرچہ تقسیم ہوا۔ میں نے پرچہ لیا۔ سرسری نظر ڈالی اور میز پر رکھ دیا۔ لیکن یہ ضرور کہوں گا کہ پرچہ پڑھنے کے بعد جیسا میرے چہرے پہ اطمینان تھا شاید ہی کسی کے چہرے پہ ہوگا۔

ب۔ یہ سچ ہے کہ لوگ پڑھتے ہیں اور پڑھنے میں ترقی بھی کرتے ہیں اور ہزاروں پڑھے لکھوں میں شاید ایک کو ایسا موقع ملتا ہوگا کہ اپنی تعلیم کو اور اپنی عقل کو ضرورتاً کام میں لاوے، لیکن اگر انسان اُن عارضی ضرورتوں کا منتظر رہے اور اپنے دلی قویٰ کو بے کار ڈال رکھے، تو وہ نہایت ناخوش اور وحشی ہو جاتا ہے۔ انسان بھی، مثل اور حیوانوں کے ایک حیوان ہے اور جب کہ اُس کے دلی قویٰ کی تحریک سُست ہو جاتی ہے اور کام میں نہیں لائی جاتی، تو وہ اپنی حیوانی خصلت میں پڑ جاتا ہے اور جسمانی باتوں میں مشغول ہو جاتا ہے اور انسانی صفت کھو کر پورا حیوان بن جاتا ہے۔

سوال نمبر۴۔ شاعر اور نظم کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک نظم پارے کی تشریح کیجیے: (1/2+1/2+2+2=5)

الف۔ سُنی ہم نے طوطی و بلبل کی باتیں
ترا تذکرہ ہے، تری گفتگو ہے
جیون تیرے در پر، مروں تیرے در پر
یہی مجھ کو حسرت یہی آرزو ہے

ب۔ ہے تیرے گلستان میں بھی فصلِ خزاں کا دور
خالی ہے جیب گل، رزِ کامل عیار سے
جو نغمہ زن تھے خلوتِ اوراق میں طیور
رُخصت ہوئے ترے شجرِ سایہ دار سے

سوال نمبر۵۔ شاعر کا حوالہ دیتے ہوئے کسی ایک غزلیہ جزو کی تشریح کیجیے: (1+2+2=5)

الف۔ ہم ہیں مشتاق اور وہ بیزار
یا الٰہی! یہ ماجرا کیا ہے؟
میں بھی مُنھ میں زبان رکھتا ہوں
کاش پُوچھو کہ مدّعا کیا ہے؟

ب۔ عُمرِ دراز مانگ کے لائے تھے چار دن
دو آرزو میں کٹ گئے دو انتظار میں
بُلبل کو باغباں سے نہ صیّاد سے گِلہ
قسمت میں قید لکھی تھی فصلِ بہار میں

سوال نمبر۶۔ دو ہم جماعتوں کے مابین جھوٹ کے نقصانات کے موضوع پر مکالمہ تحریر کریں۔ (5)

(یا)

ایک محفلِ نعت کی روداد لکھیں۔

سوال نمبر۷۔ اپنے چچا کے نام خط لکھ کر انھیں فریضۂ حج ادا کرنے پر مبارک باد پیش کریں۔ (5)